پراسپیکٹس
2025-26

EMIS CODE:
346201

گورنمنٹ گریجوایٹ کالج

0546-504504 منڈی بہاءُالدین

0340-0455231 - 508426

PROSPECTUS
2025-26

EMIS CODE:
346201

GOVT. GRADUATE COLLEGE

MANDI BAHA-UD-DIN

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

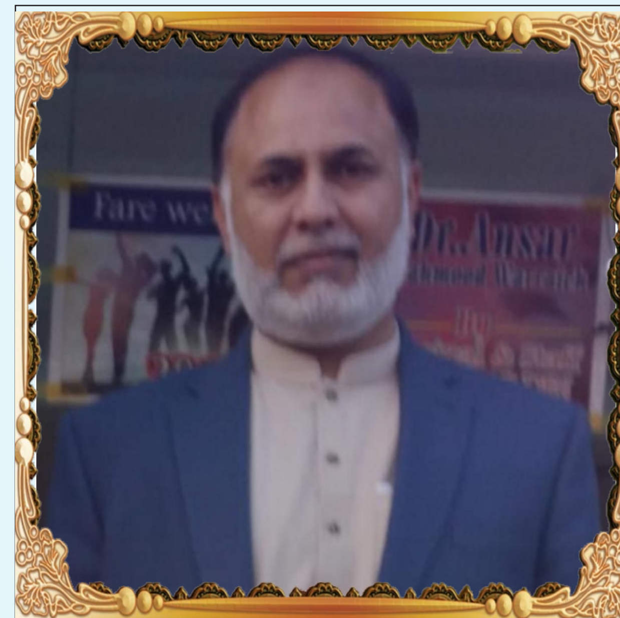

پرنسپل کا پیغام طلبہ وطالبات کے نام

عزیز طلبہ وطالبات ، السلام علیکم !

ہم آپ کو اپنے ضلع کی قدیم ترین اور عظیم ترین درس گاہ میں خوش آمدید کہتے ہیں۔آپ نے تعلیم کا ایک بنیادی اور اہم مرحلہ مکمل کرلیا ہے اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے یہاں داخلہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔اس ادارے میں آپ کو صوبہ بھر کے اعلیٰ دماغ گرمی سردی میں لیکچر دیں گے اور آپ کی صلاحیتوں میں ان شاءاللہ ایک نکھار پیدا کریں گے۔ہمارہ ادارہ طلبہ وطالبات کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اُن کی اخلاقی ،جسمانی ، ذہنی اور نفسیاتی تربیت پر بھی بھر پور توجہ دیتا ہے۔ہمیں احساس ہے کہ عمر کے جس حصے سے آپ لوگ گزر رہے ہیں یہ حیاتِ انسانی کا ایک ہیجانی اور جذباتی دور ہونے کے ساتھ ساتھ کسی فرد کے مستقبل کا تعین کرنے والا بھی ہوتا ہے۔

یہاں کے اساتذہ اس دورِ حیات کی نزاکتوں کا احساس رکھنے والے ہیں۔اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ وہ اپنے اندر طلبہ وطالبات کے لئے پدرانہ شفقت رکھتے ہیں۔آپ لوگوں کو تعلیم وتربیت کے اس دورانیے میں اپنی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔کسی مسلکی ،سیاسی ،خاندانی یا علاقائی گروہ کا آلہ کار بننے کی بجائے اپنی تمام تر صلاحیتیں تحصیل علم پر مرکوز کرنی ہیں ۔ اسی میں آپ کی ،آپ کے خاندان کی اور ملک وقوم کی بھلائی ہے۔اللہ سے دعا ہے کہ آپ لوگوں نے اپنے دلوں میں اپنے مستقبل کے لئے جو سہانے سپنے سجا رکھے ہیں، یہ ادارہ ان کی تکمیل اور تعبیر میں آپ کا ممد ومعاون ثابت ہو۔

پرنسپل

امیر احمد گوندل

ایم ایس سی (باٹنی)

تعارف

مختصر تاریخ

گورنمنٹ گریجوایٹ کالج منڈی بہاءُالدین ضلع کا قدیم ترین ادارہ ہے۔قیام پاکستان سے قبل 1920ء میں قائم ہونے والے اس ادارے نے کئی ارتقائی مراحل طے کیے۔ ماضی میں یہ میونسپل ہائی سکول،1962ء میں انٹر کالج،1968ء میں گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج بعدازاں گورنمنٹ ڈگری کالج اور 1999ء میں گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا رہا۔محکمہ ہائیر ایجوکیشن حکومت پنجاب نے اکتوبر 2020 سے لیٹر نمبر SO(CA)1-40/2008(Mandi B.U.D) اور SO(BS)1-40/2008(Mandi B.U.D) کے تحت درج ذیل 12 مضامین میں بی۔ایس چار سالہ پروگرام شروع کرنے کی منظوری دی:۔

باٹنی، ذوآلوجی، فزکس، کیمسٹری، ریاضی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، انگلش، اردو، اسلامیات، اکنامکس، پولیٹکل سائنس اور بی۔بی۔اے۔

18 مارچ 2021 کو لیٹر نمبر D334/AF کے تحت پنجاب یونیورسٹی نے ان مضامین میں کالج کا الحاق کر دیا۔

نیز بی۔ایس ایوننگ کے پروگرام تین سے بڑھا کر سات کر دیئے گئے ہیں۔

گزشتہ سال سے ففتھ سمیسٹر ایوننگ (ایسوسی ایٹ ڈگری/بی اے، بی ایس سی) کے بعد دو سال کے لیے انگلش اور اسلامیات میں داخلہ ہوا، اس سال پولیٹیکل سائنس اور زوالوجی میں داخلے کا ارادہ ہے۔

محلِ وقوع اور عمارت

منڈی بہاءُالدین کے لاری اڈے اور ریلوے لائن سے متصل چار دیواری کے حفاظتی حصار میں اس کی عمارت کھڑی ہے۔اس کا کل رقبہ 74 کنال 15 مرلہ پر مشتمل ہے جس میں سے 30 کنال عمارات جبکہ 22 کنال کھیل کے میدانوں کے لیے ہے۔ اس کے محرابی برآمدے اور بلند وبالا در وبام ناظرین کے لیے پرکشش ہیں۔ یہ عمارت جدید وقدیم طرزِ تعمیر کا حسین امتزاج ہے۔صدر دروازے کے سامنے گریجویٹ بلاک جدید حسنِ تعمیر کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ ملٹی پرپز ہال اور اس کے ساتھ گیارہ کمروں پر مشتمل آرٹس بلاک اور اس کے عقب میں سائنس بلاک میں کلاس رومز کے ساتھ سائنسی علوم کے لیے مختص لیبارٹریز بھی ہیں جن میں پریکٹیکل کروائے جاتے ہیں۔ آرٹس بلاک کے سامنے چار کمروں پر مشتمل ایک چھوٹا بلاک بھی ہے۔مین لائبریری 16 ہزار سے زائد کتب پر مشتمل ہے جس میں بی ایس کے لیے نئی کتب بھی شامل ہیں۔گریجویٹ بلاک میں انگلش اسلامیات اور اکنامکس کی کتب پر مشتمل لائبریری بھی ہے۔ صدر گیٹ سے داخل ہوتے ہی بائیں جانب انتظامی بلاک ہے۔ یہ بلاک پرنسپل آفس اور کلیریکل آفیسز پر مشتمل ہے اور اس کے عقب میں سٹاف روم ہے۔اس کے مغرب میں ایک باغیچے میں کالج کی دیدہ زیب مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ ملٹی پرپز ہال کے مغرب میں حکومت پنجاب کے تحت ماسٹر ڈگری ہولڈر طلبہ وطالبات کے حکومت پنجاب کے تحت ماسٹر ڈگری ہولڈر طلبہ وطالبات کے لیے ای۔روزگار آفس ہے۔

پینے کے صاف پانی کی فراہمی

آج کے اس آلودہ ماحول میں صاف پانی انتہائی ضروری ہے۔ پینے کے صاف پانی کے لیے دو جدید فلٹریشن پلانٹس نصب کیے گئے ہیں۔ جن سے پانی کو الیکٹرک کولرز کے ذریعے ٹھنڈا کر کے طلباء وطالبات کو فراہم کیا جاتا ہے۔

سیکیورٹی کا انتظام

سیکیورٹی کے پیشِ نظر کالج کیمپس میں شمال کی جانب شہاب الدین غوری گیٹ کے ساتھ پولیس چوکی قائم کی گئی ہے۔ کلوز سرکٹ کیمرے نصب کر کے کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے تاکہ کالج میں شرپسند عناصر پر کڑی نظر رکھی جا سکے۔ سیکورٹی کے نظام کو فعال بنانے کے لئے **24** گھنٹے گارڈز ڈیوٹی پر موجود رہتے ہیں۔ طالبات کی سہولت اور نگرانی کے لئے خواتین گارڈز بھی تعینات ہیں۔

سرسبز لانز

کالج کی عمارت کے ارد گرد قد آور ہرے بھرے درخت اپنی بہار دکھاتے ہیں۔ ان کے سبز پتے آکسیجن پیدا کرنے والے کارخانے ہیں اور ماحول کو آلودگی سے پاک صاف رکھتے ہیں۔ ان درختوں کے ساتھ ہری بھری گھاس کے خوبصورت لان دعوتِ نظارہ دیتے ہیں۔ مختلف انواع کے پھولوں سے مزین لانز ہر موسم میں سجے نظر آتے ہیں اور پورا کالج ان کی خوشبو سے مہکتا رہتا ہے۔

گراؤنڈز

فٹ بال، کرکٹ اور ہاکی کے لئے ایک وسیع گراؤنڈ موجود ہے۔ بیڈمنٹن اور والی بال کے کورٹس بھی موجود ہیں۔ کھیل کے یہ میدان نہ صرف جسمانی ورزش اور ذہنی بالیدگی کے لیے انتہائی مفید ہیں بلکہ کالج کے احاطہ کی دلکشی اور زیبائش کا باعث بھی ہیں۔

ٹیچنگ فیکلٹی

اللہ کے فضل سے یہ ضلع کا واحد تعلیمی ادارہ ہے جہاں ہر مضمون کے پی ایچ ڈی اور ایم فل اساتذہ موجود ہیں۔ علم نور ہے اور درس گاہیں منارۂ نور ہیں جن کی ضیاء پاشیوں سے جہالت وظلمت کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اس مادرِ علمی سے طلبہ وطالبات تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی حاصل کرتے ہیں۔ وطنِ عزیز ایک نظریاتی مملکت کی حیثیت سے منصۂ شہود پہ آیا، چنانچہ یہ فرض عین ہے کہ ہم اس نظریہ کی حفاظت کریں۔ ہمارا مقصد طلبہ وطالبات میں اسلامی اقدار کو فروغ دینا اور رواداری، اخلاص، ایثار، شکر، صبر، خدمت خلق، حق گوئی و بیباکی جیسی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے۔ اس سلسلہ میں اساتذہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے درخشاں روایات کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ کالج بے شمار ڈاکٹرز، پروفیسرز، انجینئرز، سی ایس پی آفیسرز تیار کر چکا ہے اور تیار کر رہا ہے، تاکہ ملک کی تعمیر و ترقی میں طلبہ وطالبات اپنا نمایاں کردار ادا کرتے رہیں۔

کالج ہذا کو اپنے قیام سے اب تک درج ذیل پرنسپل صاحبان کی سربراہی میسر رہی ہے

نمبر شمار	نام پرنسپل	تعلیمی قابلیت	از	تا
1	پروفیسر مرزا عبدالحمید	ایم اے۔ ایل ایل بی	01-07-1962	13-09-1963
2	پروفیسر ولی محمد چودھری	ایم اے (تاریخ) ایم اے (معاشیات)	01-09-1963	01-06-1982
3	پروفیسر سید اظہر حسین حسنی	ایم اے (اردو)	01-06-1982	07-09-1984
4	پروفیسر سید احمد دین میر	ایم اے (انگلش)	07-09-1984	09-01-1985
5	پروفیسر سید اظہر حسین حسنی	ایم اے (اردو)	09-01-1985	25-05-1987
6	پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم	ایم ایس سی (پنجاب)، پی ایچ۔ ڈی (یوکے)	25-05-1987	03-10-1987
7	پروفیسر سید اظہر حسین حسنی	ایم اے (اردو)	03-10-1987	25-03-1992
8	پروفیسر ذوالفقار علی شاہ	ایم اے (فارسی) ایم اے (تاریخ)	25-03-1992	30-11-1992
9	پروفیسر سید اظہر حسین حسنی	ایم اے (اردو)	30-11-1992	31-01-1995
10	پروفیسر چودھری نور محمد	ایم اے (معاشیات)	31-01-1995	25-02-1995
11	پروفیسر سید سجاد حسین بخاری	بی اے (آنرز) ایم اے (تاریخ)	25-02-1995	31-10-1998
12	پروفیسر چودھری محمد خان گوندل	ایم اے (معاشیات)	31-10-1998	19-07-2000
13	پروفیسر چودھری نور محمد	ایم اے (معاشیات)	26-07-2000	14-06-2001
14	پروفیسر محمد ادریس ملک	بی اے (آنرز)، ایم کام، ایم اے معاشیات	15-06-2001	05-09-2001
15	پروفیسر سید سجاد حسین بخاری	بی اے (آنرز) ایم اے تاریخ	05-09-2001	13-06-2006
16	پروفیسر محمد اسلم چدھڑ	ایم ایس سی (کیمسٹری)	14-06-2006	14-03-2011
17	پروفیسر میاں محمد اکرم	ایم ایس سی (زوالوجی)	15-03-2011	05-08-2011
18	پروفیسر ڈاکٹر انصر محمود وڑائچ	ایم بی اے۔ پی ایچ۔ ڈی (مینجمنٹ)	06-08-2012	29-11-2012
19	پروفیسر میاں محمد اکرم	ایم ایس سی (زوالوجی)	31-11-2012	30-11-2021
20	پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد	پی ایچ۔ ڈی (اسلامیات)	01-12-2021	27-02-2024
21	عنایت اللہ قاری	ایم۔ اے اردو	28-02-2024	11-03-2025
22	امیر احمد گوندل	ایم ایس سی (باٹنی)	12-03-2025	تاحال

تقسیم کار

پرنسپل
امیر احمد گوندل

وائس پرنسپل، چیف ٹیوٹر، چیف پراکٹر
ایسوسی ایٹ پروفیسر عنایت اللہ قاری

انچارج اینٹی ہراسمینٹ کمیٹی
ایسوسی ایٹ پروفیسر عبدالمنان

انچارج ہارٹی کلچرل کمیٹی
مجاہد علی ایسوسی ایٹ پروفیسر

چیف پراکٹر
اسسٹنٹ پروفیسر حافظ محمد شکیل غوری

کنٹرولر امتحانات انٹر
اسسٹنٹ پروفیسر اقبال سیماب

انچارج سول ڈیفنس
اسسٹنٹ پروفیسر افراسیاب

چیئرمین سپورٹس بورڈ
اسسٹنٹ پروفیسر محمد منشاء خاں گوندل

انچارج قانونی مشاورتی کمیٹی
اسسٹنٹ پروفیسر انصر اقبال

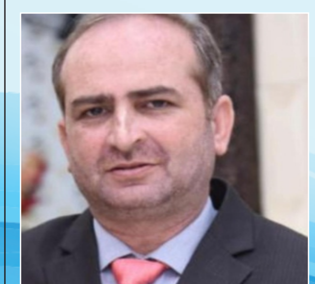

چیئرمین ایڈمیشن کمیٹی انٹر
انچارج ٹائم ٹیبل

چیف سیکیورٹی آفیسر، چیئرمین ایڈمیشن کمیٹی بی۔ایس
بی ایس کوآرڈینیٹر

کنٹرولر امتحانات بی ایس
اسسٹنٹ پروفیسر محمد فیاض

سٹاف سیکرٹری، انچارج آفس
اسسٹنٹ پروفیسر ثاقب گلزار

کالج کونسل

امیر احمد گوندل (پرنسپل)	چیئرمین	عنایت اللہ قاری ایسوسی ایٹ پروفیسر (وائس پرنسپل)	سیکرٹری
طارق حسین سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسر	ممبر	ڈاکٹر خالد محمود سینئر اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
ڈاکٹر امان اللہ محسن سینئر لیکچرار	ممبر	نمائندہ برائے کمشنر (اسسٹنٹ کمشنر منڈی بہاؤالدین)	ممبر
سب ڈویژنل آفیسر پراونشل بلڈنگ، سب ڈویژن منڈی بہاؤالدین	ممبر	ڈپٹی کمشنر ضلع منڈی بہاؤالدین	ممبر
ایم پی اے	ممبر	محترم شیخ اعجاز احمد Philanthropist	ممبر
ملک صلاح الدین (سوشل ورکر)	ممبر	والدہ اریکہ فاطمہ (سیف اللہ)	ممبر
سبحان قمر ولد قمر عباس فرسٹ ایئر آئی سی ایس رول نمبر 08	ممبر	حمزہ امیر ولد محمد واصف فرسٹ ایئر رول نمبر 159	ممبر
سمیعہ عظیم بی۔ایس کیمسٹری سمیسٹر 1st	ممبر		ممبر

کالج سٹاف

پرنسپل پروفیسر عنایت اللہ قاری ایم۔اے (اردو)

1۔ شعبہ اردو

عنایت اللہ قاری	ایم اے۔بی ایڈ	صدر شعبہ	ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر خالد محمود	پی ایچ۔ڈی		اسسٹنٹ پروفیسر
محمد اقبال سیماب	ایم۔فل اردو		اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد یوسف	پی ایچ۔ڈی		اسسٹنٹ پروفیسر
زمان نیاز	ایم۔فل اردو		اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر امان اللہ محسن	پی ایچ۔ڈی		لیکچرار

2۔ شعبہ اسلامیات

سیف اللہ بوسال	ایم۔فل	صدر شعبہ	اسسٹنٹ پروفیسر
محمد عتیق	ایم۔فل		اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اظہر اقبال	پی ایچ۔ڈی		اسسٹنٹ پروفیسر
امجد جاوید بٹ	ایم۔فل		اسسٹنٹ پروفیسر
غلام مرتضیٰ	پی ایچ۔ڈی		لیکچرار
ڈاکٹر محمد حسنین	پی ایچ ڈی سکالر		لیکچرار

3۔ شعبہ انگریزی

حافظ شکیل احمد غوری	ایم۔اے	صدر شعبہ	اسسٹنٹ پروفیسر
محمد اکرام بھٹی	ایم۔اے		اسسٹنٹ پروفیسر
ماجد بشیر	ایم۔فل		اسسٹنٹ پروفیسر
محمد فریاد	ایم۔اے		لیکچرار
ساجد محمود	ایم۔فل		لیکچرار
ضیاء رضوان	بی اے آنرز، ایل ایل۔بی		لیکچرار
شاکر شہزاد	ایم۔فل		لیکچرار
محمد اعجاز	ایم۔اے		لیکچرار

4۔ شعبہ تاریخ

سیف اللہ وڑائچ	ایم اے ہسٹری، ایل ایل بی	اسسٹنٹ پروفیسر

5۔ شعبہ حیاتیات، نباتیات، حیوانیات

وقاص ارشد	ایم ایس سی زوآلوجی	صدر شعبہ
کامران سعید پراچہ	ایم۔فل زوآلوجی	لیکچرار
باٹنی	خالی آسامی	لیکچرار
محمد طیب		لیب اٹینڈنٹ

کیمسٹری لیبارٹری

6۔ شعبہ کیمیا

طارق حسین	ایم۔فل	صدر شعبہ	ایسوسی ایٹ پروفیسر
محمد عمر منہاس	ایم ایس سی		اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر خالد محمود	پی ایچ۔ڈی		اسسٹنٹ پروفیسر
فہد حسین			لیب اٹینڈنٹ

7۔ شعبہ طبعیات

محمد آصف زمان	ایم ایس سی	صدر شعبہ	اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عادل مبین	پی ایچ۔ڈی		اسسٹنٹ پروفیسر
محمد عدنان	بی ایس ایم۔فل		لیکچرار
محمد شہزاد	بی۔ایس فزکس		لیکچرار
نوید الحسن بخاری			لیکچرار اسسٹنٹ
حمیرا			لیب سپروائزر

فزکس لیبارٹری

8۔ شعبہ شہریت وسیاسیات

افراسیاب	ایم۔فل	صدر شعبہ	اسسٹنٹ پروفیسر
محمد منشاء خان گوندل	ایم اے، ایل ایل بی		اسسٹنٹ پروفیسر
ثاقب گلزار رانجھا	ایم۔فل		اسسٹنٹ پروفیسر
اسد علی	ایم۔اے		لیکچرار

9۔ شعبہ کامرس

محمد نعیم	اسسٹنٹ پروفیسر
طارق اشرف	لیکچرار

10۔ شعبہ شماریات

خرم اعجاز اسلم	پی ایچ ڈی سکالر	لیکچرار
ملک تنویر احمد	ایم۔فل	لیکچرار

11۔ شعبہ فارسی

مجاہد علی	ایم۔فل	صدر شعبہ	ایسوسی ایٹ پروفیسر
نوید اکرم رانجھا	ایم۔فل		اسسٹنٹ پروفیسر
شاہ نواز	ایم۔اے		لیکچرار

12۔ شعبہ ریاضی

ڈاکٹر عبدالمنان	پی ایچ۔ڈی	صدر شعبہ	ایسوسی ایٹ پروفیسر
ممتاز حسین	ایم ایس سی		اسسٹنٹ پروفیسر
محمد لطیف ثبات	ایم۔فل		اسسٹنٹ پروفیسر
شاہد عمران	ایم ایس سی		اسسٹنٹ پروفیسر

13۔ شعبہ معاشیات

خالی آسامی		ایسوسی ایٹ پروفیسر
انصر اقبال گوندل	ایم اے، ایل ایل بی	اسسٹنٹ پروفیسر
خالی آسامی		اسسٹنٹ پروفیسر

14۔ ایجوکیشن

محمد عدنان صغیر	ایم فل ایجوکیشن وکمپیوٹر سائنس	لیکچرار

15۔ شعبہ کمپیوٹر سائنسز

محمد فیاض	ایم۔فل کمپیوٹر سائنس (صدر شعبہ)	اسسٹنٹ پروفیسر
عبید اللہ	ایم (آئی ٹی)	لیکچرار
محمد توصیف		لیب اٹینڈنٹ

16۔ کالج آفس

مختار احمد	سپرنٹنڈنٹ
سہیل عمران	سپرنٹنڈنٹ
عبدالرزاق	ہیڈ کلرک
عمران شہزاد	سنیئر کلرک
خرم شہزاد	جونیئر کلرک
عبدالرزاق	جونیئر کلرک

17۔ لائبریری

خالی آسامی	لائبریرین

کالج کے داخلی امور کو بحسن وخوبی سر انجام دینے کے لئے درج ذیل کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں

کالج آفس کمیٹی

ثاقب گلزار	آفس انچارج
ضیاء رضوان	ڈپٹی آفس انچارج
اعجاز احمد	ڈپٹی آفس انچارج

College Media Team

محمد فیاض	کنوینر
ساجد محمود	سیکرٹری
محمد عدنان	ممبر
زمان نیاز	ممبر
تنویر احمد	ممبر

کینٹین کمیٹی

منشاء خاں گوندل	انچارج
سیف اللہ بوسال	ممبر
محمد عدنان	ممبر

کوالٹی انہانسمنٹ سیل

مجاہد علی
محمد فیاض
محمد حسنین

کالج ہال تزئین وآرائش کمیٹی

ضیاء رضوان	انچارج
شاکر شہزاد	ممبر
محمد اعجاز	ممبر

شعبہ امتحانات انٹر

محمد اقبال سیماب	اسسٹنٹ پروفیسر	کنٹرولر
تنویر احمد	لیکچرار	ممبر
امان اللہ محسن	لیکچرار	ممبر
خرم شہزاد	جونیئر کلرک	ممبر

شعبہ امتحانات بی۔ایس

فیاض صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر	کنٹرولر
ضیاء رضوان	لیکچرار	ممبر
محمد حسنین	لیکچرار	ممبر

رسالہ فانوسِ خیال

امیر احمد گوندل	پرنسپل	سرپرست
حافظ شکیل احمد غوری	اسسٹنٹ پروفیسر	مدیر اعلیٰ
عنایت اللہ قاری	اسسٹنٹ پروفیسر	مدیر اردو
محمد اکرام بھٹی	اسسٹنٹ پروفیسر	مدیر انگلش
آصف زمان	اسسٹنٹ پروفیسر	مدیر سائنس سیکشن
امجد جاوید بٹ	اسسٹنٹ پروفیسر	قرآن وحدیث سیکشن

حاضری سٹاف، طلبہ وطالبات کمیٹی

طارق حسین	انچارج حاضری طلبہ وطالبات
مجاہد علی	انچارج ٹیچنگ سٹاف حاضری
سہیل صاحب سپرنٹنڈنٹ	نان ٹیچنگ سٹاف حاضری
آصف زمان / تنویر احمد	کلاس ہیلڈ رپورٹ بی ایس
عدنان صغیر صاحب	کلاس ہیلڈ رپورٹ انٹر
عمران شہزاد سینئر کلرک	معاون بی ایس
خرم شہزاد جونیئر کلرک	معاون انٹر

فیس معافی اوظائف اریڈ کریسنٹ

انچارج **بی۔ایس سیکشن**

مجاہد علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر	ممبر
سیف اللہ بوسال	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر

انچارج **انٹر سیکشن**

آصف زمان	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
عبدالرزاق	جونیئر کلرک	ممبر

پراکٹوریل بورڈ

شکیل احمد غوری	چیف پراکٹر
محمد منشاء خان	ایڈیشنل پراکٹر
شاہد عمران	سیکرٹری
سیف اللہ	ممبر
محمد عمر منہاس	ممبر
نوید اکرم	ممبر

کالج پرچیز کمیٹی

امیر احمد گوندل	چیئرمین
عنایت اللہ قاری	سیکرٹری
مجاہد علی	ممبر
سیف اللہ بوسال	ممبر
محمد عمر منہاس	ممبر
ضیاء رضوان	ممبر
سہیل عمران	ممبر

کوئز سوسائٹی

ثاقب گلزار	پروفیسر
سیف اللہ وڑائچ	پروفیسر
امان اللہ محسن	پروفیسر

پوروسین مجلس مباحثہ

ڈاکٹر امان اللہ محسن	پروفیسر
ضیاء رضوان	پروفیسر

گوشۂ ادب

اقبال سیماب	اسسٹنٹ پروفیسر
امان اللہ محسن	لیکچرار

انگلش لٹریری سوسائٹی

شکیل صاحب	اسسٹنٹ پروفیسر
ساجد صاحب	لیکچرار
اعجاز صاحب	لیکچرار

کلچرل سوسائٹی

محمد منشاء خاں	اسسٹنٹ پروفیسر
ثاقب گلزار	اسسٹنٹ پروفیسر
محمد اکرام بھٹی	اسسٹنٹ پروفیسر
سیف اللہ وڑائچ	اسسٹنٹ پروفیسر
اسد علی	لیکچرار

سائنس سوسائٹی

طارق حسین	ایسوسی ایٹ پروفیسر
آصف زمان	اسسٹنٹ پروفیسر
محمد فیاض	اسسٹنٹ پروفیسر

فوٹو گرافی

ضیاء رضوان	لیکچرار
ساجد محمود	لیکچرار
محمد آصف (بلو)	نائب قاصد

مسجد کمیٹی

حافظ شکیل احمد غوری	اسسٹنٹ پروفیسر	صدر
ڈاکٹر اظہر اقبال	اسسٹنٹ پروفیسر	سیکرٹری
سیف اللہ بوسال	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
امجد جاوید بٹ	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
محمد عمر منہاس	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
اسد علی	لیکچرار	ممبر
عبدالرزاق	ہیڈ کلرک	ممبر

صفائی/تحفظ ماحول کمیٹی

سیف اللہ وڑائچ	اسسٹنٹ پروفیسر	چیئرمین
امان اللہ محسن	لیکچرار	سیکرٹری
شاہد عمران	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
محمد عدنان	لیکچرار	ممبر
عدنان صغیر	لیکچرار	ممبر
اسد علی گوندل	لیکچرار	ممبر

ہارٹی کلچرل کمیٹی

مجاہد علی	کنوینر
امجد جاوید بٹ	ممبر
وقاص ارشد	ممبر
محمد ساجد محمود	ممبر

ڈرامہ کلب

ڈاکٹر محمد یوسف	انچارج
شاکر شہزاد	ممبر

کالج آکشن کمیٹی

امیر احمد گوندل	پرنسپل	چیئرمین
عنایت اللہ قاری	وائس پرنسپل	سیکرٹری
مجاہد علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر	ممبر
سیف اللہ بوسال	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
محمد عمر منہاس	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
ضیاء رضوان	لیکچرار	ممبر
سہیل عمران	سپرنٹنڈنٹ	ممبر

نیلام کمیٹی

امیر احمد گوندل	پرنسپل	چیئرمین
عنایت اللہ قاری	وائس پرنسپل	سیکرٹری
مجاہد علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر	ممبر
محمد عمر منہاس	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
سہیل عمران	سپرنٹنڈنٹ	ممبر
عبدالرزاق	ہیڈ کلرک	ممبر

نگران کمیٹی امور تدریس طلباء

عنایت اللہ قاری	ایسوسی ایٹ پروفیسر	چیئرمین
ڈاکٹر عبدالمنان	ایسوسی ایٹ پروفیسر	سیکرٹری
مجاہد علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر	ممبر

کالج سیکورٹی کمیٹی

سیف اللہ بوسال	اسسٹنٹ پروفیسر	چیف سیکورٹی آفیسر
انصر اقبال	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
نوید اکرم رانجھا	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
محمد حسنین	لیکچرار	ممبر

کالج اسٹیٹ کمیٹی

سیف اللہ بوسال	اسسٹنٹ پروفیسر	چیئرمین
محمد عمر منہاس	اسسٹنٹ پروفیسر	ڈپٹی چیئرمین
وقاص ارشد	لیکچرار	ممبر
طارق اشرف	لیکچرار	ممبر

قانونی مشاورتی کمیٹی

انصر اقبال گوندل	ایل ایل۔بی	اسسٹنٹ پروفیسر	انچارج
محمد منشاء خاں گوندل	ایل ایل۔بی	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
سیف اللہ وڑائچ	ایل ایل۔بی	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
ضیاء رضوان	ایل ایل۔بی	لیکچرار	ممبر

مجلس تقریبات

محمد منشاء خان	کنوینر
ثاقب گلزار	ڈپٹی کنوینر
ضیاء رضوان	سیکرٹری
نوید اکرم	ممبر
محمد یوسف	ممبر
امان اللہ محسن	ممبر
ساجد محمود	ممبر
عدنان صغیر	ممبر

کالج بلڈنگ ریپئرنگ کمیٹی

شکیل احمد	چیئرمین
ثاقب گلزار	سیکرٹری
طارق اشرف	ممبر
وقاص ارشد	ممبر
ضیاء رضوان	ممبر

سپورٹس بورڈ

محمد منشاء خاں گوندل	اسسٹنٹ پروفیسر	چیئرمین
ثاقب گلزار	اسسٹنٹ پروفیسر	وائس چیئرمین
محمد عمر منہاس	اسسٹنٹ پروفیسر	سیکرٹری

انچارج سپورٹس و گیمز

انصر اقبال گوندل	اسسٹنٹ پروفیسر	کبڈی
ممتاز حسین	اسسٹنٹ پروفیسر	ٹیبل ٹینس
محمد عتیق	اسسٹنٹ پروفیسر	فٹ بال
سیف اللہ وڑائچ صاحب	اسسٹنٹ پروفیسر	والی بال
نوید اکرم رانجھا	اسسٹنٹ پروفیسر	کرکٹ
شاہ نواز	لیکچرار	کرکٹ
ضیاء رضوان	لیکچرار	اتھلیٹکس
عبیداللہ صاحب	لیکچرار	بیڈمنٹن

سپورٹس کمیٹی برائے طالبات

طارق حسین	ایسوسی ایٹ پروفیسر	انچارج
ڈاکٹر عبدالمنان	ایسوسی ایٹ پروفیسر	ممبر
مجاہد علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر	ممبر
سیف اللہ بوسال	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
فی میل سٹاف		ممبر

کالج ٹرانسپورٹ کمیٹی

محمد منشاء خان	کنوینر
امان اللہ محسن	سیکرٹری
سیف اللہ بوسال	ممبر

سکاؤٹنگ

ڈاکٹر عبدالمنان	ایسوسی ایٹ پروفیسر	چیئرمین
محمد اقبال سیماب	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
ممتاز حسین	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
ڈاکٹر اظہر اقبال	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
محمد اکرام بھٹی	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
محمد حسنین	لیکچرار	ممبر

کمیٹی برائے سول ڈیفنس

افراسیاب	اسسٹنٹ پروفیسر	چیئرمین
ماجد بشیر	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
طارق اشرف	لیکچرار	ممبر
اسد علی	لیکچرار	ممبر
ڈاکٹر غلام مرتضیٰ	لیکچرار	ممبر

لائبریری کمیٹی

ڈاکٹر عبدالمنان	ایسوسی ایٹ پروفیسر	چیئرمین
شاہ نواز	لیکچرار	سیکرٹری
ڈاکٹر عادل مبین	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
نوید اکرم رانجھا	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
محمد اعجاز	لیکچرار	ممبر
محمد حسنین	لیکچرار	ممبر
مظہر	کلرک	ممبر

ریفریشمنٹ کمیٹی

ڈاکٹر اظہر اقبال	اسسٹنٹ پروفیسر	چیئرمین
ثاقب گلزار	اسسٹنٹ پروفیسر	سیکرٹری
محمد عتیق	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
محمد حسنین	لیکچرار	ممبر
عبدالرزاق	ہیڈ کلرک	ممبر

داخلہ کمیٹی بی-ایس

سیف اللہ بوسال	اسسٹنٹ پروفیسر	چیئرمین
محمد فیاض	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
سہیل عمران	سپرنٹنڈنٹ	ممبر
محمد عمران	سینئر کلرک	ممبر

داخلہ کمیٹی انٹر

محمد آصف زمان	اسسٹنٹ پروفیسر	چیئرمین
ثاقب گلزار رانجھا	اسسٹنٹ پروفیسر	سیکرٹری
ممتاز حسین	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
شاہد عمران	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
نوید اکرم رانجھا	اسسٹنٹ پروفیسر	ممبر
محمد عدنان	لیکچرار	ممبر
عدنان صغیر	لیکچرار	ممبر
خرم	جونیئر کلرک	ممبر

ٹائم ٹیبل

آصف زمان	اسسٹنٹ پروفیسر	انچارج
تنویر احمد	لیکچرار	معاون

پراسپکٹس اینڈ کارڈ کمیٹی

محمد عتیق	اسسٹنٹ پروفیسر	چیئرمین
امان اللہ محسن	لیکچرار	سیکرٹری
عبدالرزاق	ہیڈ کلرک	ممبر

اینٹی ڈینگی کمیٹی

محمد منشاء خاں گوندل	اسسٹنٹ پروفیسر	فوکل پرسن
ماجد بشیر	اسسٹنٹ پروفیسر	انچارج ڈینگی ڈیسک / رجسٹریشن
محمد عمر منہاس	اسسٹنٹ پروفیسر	انچارج ان ڈور / آؤٹ ڈور سپرے
محمد یاسین	لائبریری اٹینڈنٹ	معاون

ڈسپنسری و بلڈ ڈونیشن سوسائٹی

وقاص ارشد	لیکچرار	چیئرمین
کامران سعید پراچہ	لیکچرار	ممبر
محمد طیب	لیب اٹینڈنٹ	معاون

بجلی بحالی کمیٹی

آصف زمان	اسسٹنٹ پروفیسر	انچارج
محمد شہزاد	لیکچرار	ممبر
محمد یوسف	الیکٹریشن	وزٹنگ

مجلس علوم اسلامیہ

امجد جاوید بٹ	اسسٹنٹ پروفیسر	چیئرمین
ڈاکٹر غلام مرتضیٰ	لیکچرار	ممبر
محمد حسنین	لیکچرار	ممبر

اینٹی ہراسمنٹ کمیٹی

ڈاکٹر عبدالمنان	کنوینر
محمد منشاء خان	ممبر
سیف اللہ بوسال	ممبر
ثاقب گلزار	ممبر
حمیرا (لیب سپروائزر)	ممبر

مضامین برائے انٹرمیڈیٹ مارننگ

(الف) لازمی مضامین (۱) اُردو (۲) انگریزی (۳) مطالعہ پاکستان (۴) اسلامیات

(ب) اختیاری مضامین کے گروپس

(1) پری میڈیکل فزکس، کیمسٹری، بیالوجی (2) پری انجینئرنگ فزکس، کیمسٹری، ریاضی (3) کمپیوٹر سائنس فزکس، ریاضی، کمپیوٹر سائنس

(4) جنرل سائنس جنرل سائنس کے طلبہ درج ذیل میں سے کسی ایک گروپ کا انتخاب کریں۔

(A) ریاضی۔شماریات۔کمپیوٹر (B) ریاضی۔شماریات۔اکنامکس (C) شماریات، فزکس، ریاضی

(5) آرٹس آرٹس کے طلبہ درج ذیل سے کسی ایک گروپ کا انتخاب کریں۔

(A) اسلامیات، سوکس، فارسی (B) اسلامیات، تاریخ، اکنامکس (C) سوکس، تاریخ، ایجوکیشن

(D) کمپیوٹر، ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن، فارسی (E) اسلامیات، سوکس، کمپیوٹر

(6) کامرس حساب داری، اصول تجارت و بنکاری، جغرافیہ، معاشیات

مضامین برائے بی۔ایس مارننگ

کالج میں درج ذیل 12 مضامین میں بی۔ایس جاری ہے۔

(۱) اردو (۲) اسلامیات (۳) اکنامکس (۴) انفارمیشن ٹیکنالوجی (۵) انگریزی (۶) باٹنی

(۷) ریاضی (۸) زوآلوجی (۹) سیاسیات (۱۰) فزکس (۱۱) کیمسٹری

مضامین برائے بی۔ایس ایوننگ

درج ذیل مضامین میں بی۔ایس ایوننگ میں اس سال داخلہ ہوگا۔

(۱) انفارمیشن ٹیکنالوجی (۲) انگریزی (۳) بی بی اے

نوٹ: فزکس، ریاضی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلہ لینے کے خواہشمند طلبہ وطالبات کے لیے ضروری ہے کہ انہوں نے ایف۔ایس۔سی میں پری انجینئرنگ یا آئی۔سی۔ایس مضامین پڑھے ہوں، بصورت دیگر وہ ان مضامین میں داخلہ لینے کے اہل نہیں ہونگے۔

ففتھ سمیسٹر ایوننگ: ایسوسی ایٹ ڈگری/بی اے/بی ایس سی کے بعد

دو مضامین میں داخلہ ہوگا (۱) انگلش (۲) اسلامیات

شرائط برائے بی ایس انگلش:

200 نمبرز کی انگلش گریجویشن لیول پر پڑھنا لازمی ہے نیز بی ایس سی اور بی کام کے طلباء داخلہ کے اہل نہیں ہیں۔

شرائط برائے بی ایس اسلامیات:

اسلامیات میں بی اے لیول پر اسلامیات لازمی پڑھنے والا طالب علم داخلہ کا اہل ہے۔

خواہ بی ایس سی کی ہو یا بی کام۔

داخلے کا طریقہ کار

انٹرمیڈیٹ سال اول کے داخلے گوجرانوالہ تعلیمی بورڈ اور بی۔ایس کے داخلے پنجاب یونیورسٹی کی مقرر کردہ تاریخوں اور ہدایات کے مطابق ہوتے ہیں۔ داخلہ خالص میرٹ کی بنیاد پر ہوگا، میرٹ سے ہٹ کر داخلہ کروانے کی صورت میں والدین خود ذمہ دار ہوں گے، میرٹ سے ہٹ کر یا دفتری غلطی کی وجہ سے ہونے والا داخلہ منسوخ تصور ہوگا۔

سپورٹس کی بنیاد پر داخلہ صرف ایف،اے (آرٹس) میں ہوگا اور اس مقصد کیلئے سپورٹس کی اسناد داخلہ فارم کے ساتھ لگانا ہوں گی۔

معذور طلبہ کیلئے الگ کوٹہ ہے جو طالب علم اس کوٹہ پر داخلے کا خواہاں ہو وہ مجاز ادارے کی طرف سے جاری کردہ معذوری سرٹیفیکیٹ لف کرے گا

درخواست داخلہ کے ساتھ ضروری کوائف

داخلہ کے لئے درخواستیں کالج ہذا کے فراہم کردہ باضابطہ فارموں پر دی جاتی ہیں جو اس پراسپکٹس کے ساتھ لف ہیں۔
درخواست کے ساتھ درج ذیل کوائف کی تصدیق شدہ عکسی نقول لگائیں۔

★ بورڈ یا یونیورسٹی کے اصل سرٹیفیکیٹ کی مصدقہ عکسی نقول 4 عدد۔
★ سابقہ ادارے کے سربراہ کا جاری کردہ کریکٹر سرٹیفیکیٹ فوٹو کاپی 4 عدد
★ امیدوار کی 8 عدد تازہ تصویریں جن کی پشت پر نام اور ولدیت درج ہو۔(سائز 1.5X1.5 کلر نیلے بیک گراؤنڈ کے ساتھ) اور دو عدد تصاویر 1x1 انچ کالج کارڈ کیلئے۔
★ شناختی کارڈ/ب فارم اور والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ نقل 4 عدد
★ گوجرانوالہ بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے میٹرک/انٹر پاس کرنے والے ٹرانسفر سرٹیفیکیٹ (NOC) لازما پیش کریں

نوٹ: انٹرویو کے وقت ہر امیدوار کو تمام متعلقہ اصل اسناد/سرٹیفیکیٹ پیش کرنا ہوں گے۔ اس سلسلہ میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

داخلے کی عمر

سال اول میں داخلہ کے لئے امیدوار کی زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 18 سال ہے جبکہ بی-ایس میں داخلہ کے لئے عمر کی زیادہ سے زیادہ حد 24 سال ہے البتہ استثنائی صورتوں میں عمر کی بالائی حد میں قواعد کے مطابق رعایت دی جاسکتی ہے۔

سپر سیکشن میں داخلے کا طریقہ

علاقے کے لائق اور فطین بچوں کو بہترین تعلیمی ماحول دینے کیلئے سائنس میں سپر سیکشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے،
سپر سیکشن میں تمام مضامین انگلش میڈیم میں پڑھائے جاتے ہیں۔

اہلیت برائے سپر سیکشن

انٹر سائنس (انگلش میڈیم)

میٹرک میں کم از کم 85% نمبر حاصل کرنے والے طلباء درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔ سائنس میں سپر سیکشن 50 طلباء پر مشتمل ہوگا۔
(سپر سیکشن پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور آئی سی ایس گروپس پر مشتمل ہوگا۔

اقرارنامہ

داخلہ سے قبل ہر طالب علم اور اس کے سرپرست/والد کو حسب ذیل عبارت پر مشتمل اقرارنامے پر دستخط کرنا ہوں گے جو فارم داخلہ کی پشت پر طبع ہے۔

(1) میں ان سطور کے ذریعے اقرار کرتا ہوں کہ اپنے والد/سرپرست کی اجازت اور ایما پر داخلے کی درخواست دے رہا ہوں اور میں قبول کرتا ہوں کہ کالج کے تمام قوانین کی پابندی کروں گا۔

ان قوانین کی بھی جو داخلہ کے وقت نافذ العمل ہوں گے اور ان کی بھی جو وقتاً فوقتاً میرے کالج کے دوران قیام میں لاگو ہوں گے۔ میں کالج میں نظم وضبط کی پابندی کروں گا۔ کالج کے پرنسپل، کالج کونسل، انتظامیہ اور جملہ اساتذہ کے ذریعے نافذ العمل قوانین کا پابند رہوں گا اور میں بخوبی سمجھتا ہوں کہ پرنسپل کو اس بابت کلیتہً اختیار ہے کہ اگر طلباء بورڈ/یونیورسٹی کے ضوابط کے پابند نہ ہوں تو بورڈ/یونیورسٹی کے امتحان میں شرکت سے بھی روک سکتے ہیں۔

(2) میں پرنسپل کے اس اختیار کو اپنے داخلہ کی شرائط میں سے ایک شرط کے طور پر تسلیم کرتا ہوں کہ طالب علم کو داخلے سے اپنا نام واپس لے لینے کا حکم دیا جاسکتا ہے۔ خواہ اس کے ذاتی مفاد میں ہو یا دوسروں کے مفاد میں ہو، بلاچون وچرا اس پر عمل درآمد کرنا پڑے گا۔ اسی طرح میرا نام کالج سے خارج کئے جانے پر مجھے قطعاً کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

داخلہ بربنائے استحقاق/کوٹہ

حکومت پنجاب کی تازہ ترین پالیسی کے مطابق معذور افراد کے لئے کوٹہ صرف 2 فی صد ہے۔

دوبارہ داخلہ

☆ جن طلباء کا نام بوجہ عدم ادائیگی فیس خارج ہو گیا ہو وہ دوبارہ فیس ادا کر کے پرنسپل کی اجازت سے داخل ہو سکتے ہیں۔

☆ بوجہ کثرت غیر حاضری خارج کیے جانے والے طلبہ وطالبات کو اخراج کی سفارش کرنے والے استاد کی اجازت سے دوبارہ داخل کیا جا سکتا ہے

☆ کالج کے نظم ونسق میں خلل ڈالنے پر خارج کئے گئے طلباء کو پراکٹوریل بورڈ کی سفارش پر ہی دوبارہ داخلہ مل سکتا ہے۔

دوبارہ داخلہ کیلئے والد/سرپرست کی طرف سے اشٹام پیپر پر حلف نامہ اور نیا داخلہ فارم دینا ہوگا۔ والد کا خود کالج آنا ضروری ہوگا۔

دوسری بار خارج ہونے کی صورت میں داخلہ نہیں ہو سکتا۔

مائیگریشن

کالج میں مائیگریشن بورڈز، یونیورسٹی اور گورنمنٹ کے رائج الوقت قوانین کے تابع ہے۔ صرف میرٹ پر پورا اترنے والا طالب علم ہی مائیگریشن کرا کر آ سکتا ہے۔ جو طالب علم کالج سے اپنے نام کا اخراج چاہتا ہو وہ تحریری درخواست دے گا۔ جب تک کالج میں نام کا اندراج موجود ہے، اسے فیس اور دیگر واجبات ادا کرنا ہوں گے۔ کالج میں یا کالج سے باہر مائیگریشن کالج انتظامیہ کی منشاء پر منحصر ہے لیکن گورنمنٹ پالیسی ملحوظ رہے گی۔ نوٹ: سرکاری ملازم جو تبدیل ہو کر آئیں اس اصول سے مستثنیٰ ہوں گے۔

DETAIL OF FUNDS (ANNUAL/ SEMESTER)
FOR INTER, BS 4 YEAR

Name of Fund	Inter	BS	
General Fund	50	100	-
Welfare Fund	50	100	-
Examination Fund (College)	180	400	-
Medical Fund	50	60	-
Parking Fund	100	100	-
Magazine Fund	120	120	-
Sports Fund	180	180	-
Identity Card Fund	50	100	-
Library Security Fund	500	2000	-
Self Finance Fee			-
Board / University Affiliation Fund	-	100	-
Red Cross / Hilal-e-Ahmer Fund	60	60	-
Fine	As Determined by the Teacher		-
Science Breakage Fund	60	240	-
Masjid Fund	200	200	-
Computer Science Fund	300	600	-
Lapes Hostel Security Fund	Not Applicable on Student		-
Registration	1000+100=1100	12950 (2025-26)	-
Admission Fee	65/80	225	-
Tution Fee	600	720	-
Masjid Fund	200	200	-
For BS-4 Year Programs Fee Will Be Charged According to University Sehedule			

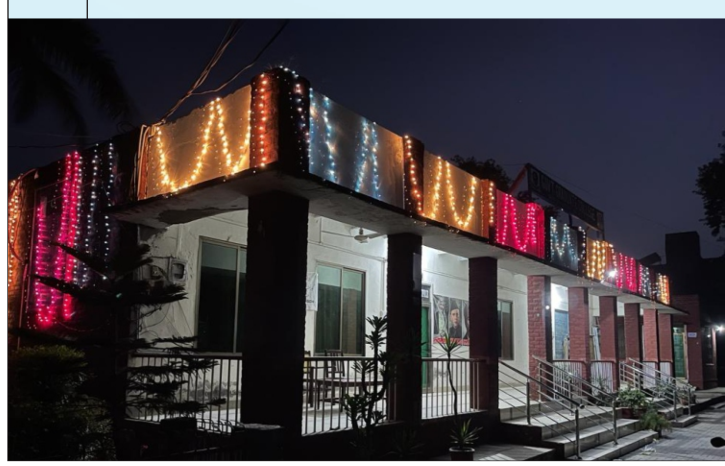

جرمانے

(1) درخواست منظور کروائے بغیر غیر حاضری 5 روپے فی پیریڈ (2) سارے دن کی غیر حاضری 10 روپے فی یوم

(3) یونیفارم میں لاپرواہی اور بے احتیاطی مثلاً شرٹ کا اوپر کا بٹن کھلا ہوا ہونا، ٹائی کا بند نہ ہونا 10 روپے فی یوم

(4) نامکمل یونیفارم 100 روپے (5) بغیر یونیفارم 150 روپے

(6) مس کنڈکٹ/ڈسپلن کی خلاف ورزی 200 روپے سے لے کر 1000 روپے تک

(7) ٹیوٹوریل پیریڈ سے غیر حاضری 10 روپے فی پیریڈ (8) سائنس پریکٹیکل سے غیر حاضری 10 روپے فی پیریڈ

(9) لائبریری کارڈ گم ہونے کی صورت میں نیا کارڈ 80 روپے

(10) کیمرہ، ٹیپ ریکارڈر، موبائل فون 1000 روپے (یہ اشیاء والدین کی طرف سے تحریری درخواست کی صورت میں ہی واپس کی جائیں گی)

فیس اور جرمانے کی ادائیگی

انٹرمیڈیٹ کے لیے

یکم مئی تا **30** اپریل بارہ مہینوں کی فیس وصول کی جاتی ہے۔ مقررہ تاریخوں کے اندر اندر واجبات ادا کرنے ہوں گے، اگر طالب علم مقررہ تاریخوں پر واجبات ادا نہیں کرتا تو **50** روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ دفتر اس ضمن میں نوٹس جاری کرے گا، کالج کے حتمی نوٹس پر بھی فیس ادا نہ کی گئی تو نام خارج کر دیا جائے گا۔

بی۔ایس کے لیے

اکتوبر میں داخلوں کا آغاز ہوتا ہے اور میرٹ لسٹیں لگنے کے ساتھ ہی مارننگ سیشن کے لیے دو سمیسٹرز کی اکٹھی فیس وصول کی جاتی ہے جبکہ ایوننگ سیشن کے لیے ایک ایک سمیسٹر کی فیس وصول کی جاتی ہے۔

فیس میں رعائت اور وظائف

☆ حکومت، بورڈ، یونیورسٹی، لوکل باڈیز اور آرٹس کالج کے لئے مخصوص وظائف اس کالج میں بھی مل سکیں گے۔

☆ انٹرمیڈیٹ اور بی۔ایس کلاسز کے لائق اور ذہین طلبہ وطالبات کے لیے فری ایجوکیشن جبکہ یتیم اور مستحق طلبہ وطالبات کے لیے **50%** فیس میں رعایت دی جائے گی۔

☆ فیس میں رعایت اور حصول وظائف کی درخواستوں کے لئے مجوزہ فارم کالج آفس سے حاصل کریں۔ ان فارموں پر والد/سرپرست (جو طلبہ کے کفیل ہوں) کے دستخط ضروری ہیں۔

درخواست میں واضح ہو کہ طالب علم فیس ادا نہیں کر سکتا اور اس کے ٹیوٹر کی سفارش بھی موجود ہو کہ طالب علم حاضر باش ہے اور تعلیمی حالت تسلی بخش ہے۔ طلبہ اساتذہ اور کالج کے عملہ کے ساتھ اس کا رویہ مہذب اور معقول ہے۔ اگر کالج کے داخلی امتحان کا نتیجہ غیر تسلی بخش ہو تو فیس میں رعایت اور وظیفہ واپس لیا جا سکتا ہے۔

کالج کا نظم ونسق

طلبہ وطالبات کے لئے ضروری ہے کہ وہ پراسپکٹس میں درج تمام قواعد وضوابط اور پرنسپل کے احکامات پر عمل کریں۔ جو طلبہ کالج کے نظم ونسق میں خرابی یا بدنظمی کے مرتکب ہوں گے، ان کا نام کالج سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ توڑ، پھوڑ، لڑائی جھگڑا یا اساتذہ اور ادارے کے عملے کے ارکان سے بدتمیزی کی کسی صورت بھی اجازت نہیں ہوگی۔ ایسے عناصر کو فی الفور حوالہ پولیس کیا جائے گا۔

پراکٹوریل بورڈ

کالج میں نظم وضبط برقرار رکھنے اور طلبہ کے رویے اور کردار پر کڑی نظر رکھنے کے لئے اساتذہ پر مشتمل ایک پراکٹوریل بورڈ قائم کیا گیا ہے۔ یہ بورڈ کالج میں نظم وضبط قائم رکھنے کا ذمہ دار ہے اور کالج میں شر پسند عناصر پر کڑی نظر رکھ کر ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی سفارش کرتا ہے۔

پراکٹوریل بورڈ کی معاونت کے لئے سٹوڈنٹ پراکٹر بھی نامزد کیے جاتے ہیں۔ یہ ایسے طلبہ ہوتے ہیں جو نظم ونسق برقرار رکھنے اور تقریبات کے انتظام وانصرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

نظم وضبط کے حوالے سے ضروری ہدایات

سکول کے برعکس کالج کا ماحول اور طریق تدریس مختلف ہوتا ہے۔ یہاں طالب علم کو داخلی آمادگی اور احساس ذمہ داری کے تحت آزادانہ ماحول میں تعلیم حاصل کر کے اپنے مستقبل کی تعمیر کرنا ہوتی ہے۔ اس لئے طلبہ مندرجہ ذیل اہم امور پیش نظر رکھیں۔

☆ گھنٹی بجتے ہی کمرہ جماعت میں جائیں۔ خاموشی اور توجہ سے حاضری سنیں۔ اپنا رول نمبر پکارے جانے پر باوقار اور سنجیدہ طریقے سے حاضری بولیں۔ کسی دوسرے کی حاضری بولنا پرلے درجے کی حماقت اور بدنیتی ہے۔

☆ یاد رکھیں کہ استاد وہ خراماں ندی ہے جو آپ کی کشت علم کو سیراب کرتی ہے۔ آپ اس سے اکتساب فیض کرتے ہیں۔ شاعرِ مشرق نے کیا خوب فرمایا تھا۔

گر کوئی شعیب آئے میسر | شبانی سے کلیمی دو قدم ہے

(اگر حضرت شعیب، جیسا استاد کامل مل جائے تو گلہ بانی کرتے ہوئے حضرت کلیم اللہ کی طرح نبوت کے درجے پر پہنچ جانا صرف دو قدم کا فاصلہ ہے، یعنی اچھے استاد کی تربیت ایک چرواہے کو رہنما اور نجات دہندہ بنا سکتی ہے)

لہٰذا استاد کو اپنا روحانی باپ سمجھیں اور اس سے کچھ حاصل کرنے کی تڑپ اپنے اندر پیدا کریں۔

- گھر سے سبق کا پیشگی مطالعہ کر کے آئیں۔ لیکچر کو کامل ذہنی یکسوئی اور توجہ سے سنیں۔ سبق کے ضروری نکات تحریر کرتے جائیں اور گھر جا کر انہیں دہرائیں۔
- اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ کھڑے ہو کر طالب علمانہ متانت اور سنجیدگی سے سوال کریں۔ البتہ غیر متعلقہ سوالات سے اجتناب کریں۔
- نوٹس بورڈ ہر روز دیکھیں۔ وہاں پر چسپاں احکامات پر عمل کریں۔ لاعلمی کی بنا پر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔
- کالج میں آکر شور اور ہنگامہ آرائی سے پرہیز کریں۔ اس سے آپ کے وقت کے ضیاع کے علاوہ دوسری کلاسوں کا سکون بھی غارت ہو جاتا ہے۔
  برآمدوں میں بے مقصد گھومنے سے پرہیز کریں۔ سٹاف روم میں اجازت کے بغیر داخل نہ ہوں۔
- کالج کی دیواروں پر لکھنا، دیواروں کھڑکیوں پر اشتہار لگانا ایک طالب علم کے شایان شان نہیں، یہ قابل مواخذہ حرکتیں ہیں۔
- باڑیں پھلانگنا، ان میں راستہ بنا کر گزرنا اور پھول توڑنا منع ہے۔ خلاف ورزی پر جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔
- کالج کی ہر چیز قوم کی امانت ہے۔ اس کو نقصان پہنچانا ذاتی اور قومی ضیاع ہے۔ قومی امانت کی حفاظت کریں۔
- بجلی کی تنصیبات کو مت چھیڑیں۔ یہ چھیڑ چھاڑ کسی بھی وقت حادثے کا باعث بن سکتی ہے اور اس پر آپ کو جرمانہ بھی ہو سکتا ہے۔

پرنسپل آفس کے حوالے سے ہدایات

اگر آپ کو کسی ضرورت کے تحت پرنسپل صاحب سے ملنا ہو تو آپ مقررہ اوقات میں مل سکتے ہیں اس سلسلے میں درج ذیل امور مدنظر رکھیں:

(1) پرنسپل صاحب مصروف گفتگو ہوں تو ان کے فارغ ہونے کا انتظار کریں۔
(2) پرنسپل آفس جانے سے پہلے اپنی درخواست پر اپنے صدرِ شعبہ یا متعلقہ ٹیچر سے دستخط ضرور کرا لیں۔
(3) گفتگو کو طوالت نہ دیں۔ جامع اور مختصر بات کریں اور ادب واحترام ملحوظ رکھیں۔
(4) حتی الوسع اپنی گزارشات تحریری صورت میں پرنسپل صاحب کے سامنے پیش کریں۔

کالج آفس کے حوالہ سے ہدایات

کالج اور تعلیم سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات درکار ہوں تو کالج کے دفتر سے رجوع کریں۔ اس سلسلہ میں

(1) بے مقصد رش نہ کریں۔
(2) شور غل اور ہنگامہ آرائی نہ کریں۔
(3) فیس دیتے وقت قطار بنائیں۔ اپنی باری پر واجبات جمع کرائیں۔ بدنظمی سے آپ کا وقت ضائع ہوگا۔

رخصت کے قواعد

(1) ٹیوٹوریل سسٹم کے تحت کالج میں داخل ہونے پر طالب علم کو ایک ٹیوٹوریل گروپ کی رکنیت دی جاتی ہے جس کے انچارج اساتذہ ہوتے ہیں جنہیں ٹیوٹر کہا جاتا ہے۔ طالب علم سب سے پہلے اپنی درخواست اپنے ٹیوٹر کو پیش کرے۔ درخواست پر اپنا نام، رول نمبر، کلاس، ٹیوٹر کلاس گروپ، تاریخ اور دن درج کریں۔ علاوہ ازیں رخصت کی وجوہات، رخصت کی مدت اور رخصت کا آغاز واختتام کی تاریخیں لازماً لکھیں۔
(2) نیز چھٹی کی درخواست والدین سے دستخط کروانے کے بعد کالج میں جمع کروائی جائے۔
(3) ٹیوٹر اپنے متعلقہ ٹیوٹوریل گروپ کے کسی طالب علم کو 2 دن رخصت دینے کا مجاز ہے 2 دن سے زیادہ کی رخصت پرنسپل صاحب منظور کریں گے۔ رخصت 2 دن سے زائد ہونے کی صورت میں ٹیوٹر کی معرفت پرنسپل تک درخواست بھیجی جائے۔ واضح رہے کہ امتحان سے غیر حاضری کی رخصت کا نظام مختلف ہے۔ اور یہ درخواست رخصت کے آغاز سے قبل منظور کرانا ضروری ہے۔
(4) غیر معینہ مدت کی رخصت نہیں دی جائے گی، شادی اور مذہبی تقاریب کی رخصت بھی دس روز سے زیادہ نہیں ہوگی۔ ایام رخصت گزرنے کے بعد مزید رخصت کے حصول کے لئے نئی درخواست دی جائے۔ کسی الجھن یا عدالتی مقدمے میں ملوث طالب علم کی درخواست میں صورت حال ایمان داری سے بالکل درست درج کرنا ہوگی۔ غلط بیانی پر تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

دورانِ کالج طالبات کی رخصت کا طریقہ

اگر کسی وجہ سے کسی طالبہ نے کالج سے رخصت لینی ہو تو اس کے حقیقی والد، والدہ، بھائی یا بہن اپنے اصل شناختی کارڈ کے ساتھ کالج آنا ہوگا اور رخصت لینے والی طالبہ کے پاس کالج کارڈ یا شناختی کارڈ کا ہونا لازم ہے۔ کسی اور رشتے کے حامل مرد یا خاتون کے ساتھ کسی طالبہ کو کسی صورت نہیں بھیجا جائے گا۔

(5) خرابیٔ صحت کی رخصت صرف کالج کے ڈاکٹر یا سرکاری ہسپتال کے میڈیکل آفیسر کا سرٹیفکیٹ مہیا کرنے پر مل سکے گی۔
طالب علم کو درخواست میں رخصت حاصل کرنے کی اصل وجہ صاف صاف بیان کرنا ہوگی۔
سال کے دوران میں حاصل کردہ رخصت کی تعداد (ماسوائے شدید علالت) 15 یوم سے زیادہ نہ ہوگی۔
اگر طالب علم مسلسل پندرہ دن بغیر رخصت کے غیر حاضر رہتا ہے تو اس کا نام کالج ریکارڈ سے خارج کر دیا جائے گا۔

امتحانات

بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم ہر مضمون میں دیے گئے لیکچرز میں سے 75 فیصد میں حاضر رہا ہو۔
جو طلباء کالج کے داخلی امتحانات میں پاس نہ ہوں وہ بورڈ/یونیورسٹی کے امتحان میں داخلہ بھجوانے کے اہل نہیں ہوں گے۔
جو طالب علم امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرے، اسے کمرہ امتحان سے باہر نکال دیا جائے گا اور سخت کارروائی کی جائے گی۔ایسے معاملات میں امتحانی پرچہ کی منسوخی/جرمانہ/عارضی یا مستقل سزا بھی دی جا سکتی ہے۔

جو طلباء کسی پرچہ یا پرچوں میں غیر حاضر رہیں، انہیں متعلقہ مضمون میں صفر نمبر دیے جائیں گے۔اور فی پرچہ 200 روپے جرمانہ کیا جائے گا
امتحان میں کسی بھی سبب سے غیر حاضری کا مطلب امتحان میں ناکامی ہوگا۔اور طالب علم اگلے درجے/جماعت میں ترقی پانے کا مستحق نہ ہوگا۔امتحان میں غیر حاضری کے بارے میں کوئی میڈیکل سرٹیفکیٹ قبول نہیں کیا جائے گا۔
امتحانات کے انتظام و انصرام کے لئے ایک امتحانی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ماہانہ ٹیسٹ دسمبر ٹیسٹ پری بورڈ ٹیسٹ اور پروموشن ٹیسٹ وغیرہ کا اہتمام کرتی ہے۔
طلبہ کے ماہانہ امتحانات باقاعدگی سے ہوتے ہیں جن میں طلبہ کی حاضری بہت ضروری ہے اور ماہانہ امتحانات کا رزلٹ ہر متعلقہ استاد اپنے حاضری رجسٹر میں درج کرے گا

☆ دسمبر ٹیسٹ اور پری بورڈ/یونیورسٹی ٹیسٹ تمام جماعتوں کے ہوں گے۔

ان کے علاوہ کلاسوں میں ماہانہ ٹیسٹ بھی لئے جاتے ہیں، ان داخلی امتحانوں میں حاصل کردہ نمبروں کی تسلی بخش اوسط بورڈ/یونیورسٹی کے امتحان کے لئے داخلہ بھیجنے کا معیار ہوگا۔
☆ امتحان انٹر پارٹ ون، پارٹ ٹو کے لئے لازمی ہے کہ امیدوار نے امتحان برائے استحقاق شمولیت بورڈ (دسمبر ٹیسٹ) میں کم از کم (E) گریڈ حاصل کیا ہو۔تعلیمی پالیسی کے مطابق انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ گوجرانوالہ نے داخلی تخمین کا نظام نافذ کر رکھا ہے جس سے طلباء کی تعلیمی استعداد، نصابی، ہم نصابی سرگرمیوں اور چال چلن کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔
یہ درجہ بندی طالب علم کے فارم داخلہ برائے امتحان بورڈ مخصوص خانے میں درج کی جاتی ہے۔امتحان کے بعد یہ درجہ کامیاب طلباء کو دی جانے والی بورڈ کی اسناد پر منتقل ہو جاتا ہے۔طلبہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ کالج میں مہیا تعلیمی سرگرمیوں سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔اگر ایسا نہیں کریں گے تو امتحان اور اگلی کلاسوں میں ترقی کے اہل نہیں ہوں گے۔ان کا نام کالج سے خارج کر دیا جائے گا اور دوبارہ داخلہ کے حقدار نہیں ہوں گے۔اس قاعدے کا اطلاق کھلاڑیوں پر بھی یکساں ہوگا۔مذکورہ داخلی امتحانات میں دو یا زیادہ مضامین یا مجموعی تخمینہ کے نتیجہ میں اگر کسی طالب علم کا گریڈ ایف (F) بنتا ہے تو بورڈ کے قواعد کی رو سے داخلہ نہیں بھیجا جا سکتا۔

بی۔ایس سسٹم کا تعارف

انٹرمیڈیٹ تک سالانہ امتحانات ہوتے ہیں لیکن بی۔ایس سمسٹر سسٹم پر مشتمل ہے جو کہ چار سال پر مشتمل ہے اور ہر سال دو سمسٹرز پر مشتمل ہے۔ایک سمسٹر 18 ورکنگ ہفتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔16 ہفتے پڑھائی ایک ہفتہ مڈٹرم امتحان کے لیے اور ایک ہفتہ میک اپ کلاسز کے لیے ہوتا ہے۔کریڈٹ آور کا مطلب ہے کہ ایک ہفتہ میں ایک گھنٹہ کی کلاس لیکن پریکٹیکل یا لیبارٹری کے لحاظ سے تین گھنٹے ایک کریڈٹ آور کے برابر ہوں گے۔چھ کریڈٹ آور ریسرچ ورک کے لیے ہوں گے جو کہ آخری یعنی چوتھے سال میں دیا جائے گا۔کم از کم حاضری 75% ہوگی۔طلبہ کو دو امتحانات کی بنیاد پر جانچا جائے گا، مڈٹرم اور فائنل ٹرم اور ان میں نمبر درج ذیل حساب سے ہوں گے۔

سیشنل (کوئز، ہوم ورک، اسائنمنٹ، پریزنٹیشن)............15
مڈٹرم امتحان..............................25
فائنل امتحان..............................60

کالج طلبہ کے ہر سمسٹر کے مڈٹرم امتحان اور سیشنل وغیرہ کا ذمہ دار ہوتا ہے اور یونیورسٹی فائنل امتحان کی ذمہ دار ہوتی ہے۔مڈ اور سیشنل ہر دو میں الگ الگ پاس ہونا ضروری ہے۔مڈ میں 13 اور سیشنل میں 7 نمبر لینا ضروری ہے۔ایک کورس پاس کرنے کے لیے ایک طالب علم کو 50% نمبر لینا ضروری ہے جو کہ D GRADE شمار ہوتا ہے۔
فیل ہونے سے بچنے کے لیے 60% نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔ امتحان میں پیپرز کے لیے مڈٹرم میں ایک گھنٹہ ہوگا اور فائنل میں تین گھنٹے جبکہ پریکٹیکل کے لیے دو سے تین گھنٹے۔

Grading System

Percent Marks	Letter Grade	Grade Point
85% & Above	A	4.00
80% to 84%	A-	3.70
75% to 79%	B+	3.30
70% to 74%	B	3.00
65% to 69%	B-	2.70
61% to 64%	C+	2.30
58% to 60%	C	2.00
55% to 57%	C-	1.70
50% to 54%	D	1.00
Below 50 %	F	0.00

Promotion Rules

ایک طالب علم کو ہر سمیسٹر کے اختتام پر کم سے کم 2.00 گریڈ پوائنٹ لینا ضروری ہے۔پہلے سمیسٹر کے لیے GPA(Grade Point Average)1.50 ہے۔1.50 کی صورت میں پروبیشن کی بنیاد پر اگلے سمیسٹر میں بیٹھنے کی اجازت ہوگی۔اگر طالب علم پروبیشن سے فائدہ اٹھانے کے باوجود 2.00 گریڈ پوائنٹ لینے سے قاصر رہے لیکن 1.70 گریڈ پوائنٹ تک پہنچ جائے تو اسے دوسرا پروبیشن دیا جائے گا۔ڈی گریڈ لینے والا بچہ اپنے گریڈ کو دوبارہ کورس آفر ہونے پر بہتر بنا سکتا ہے۔اگر کوئی طالب علم تمام کورس مکمل کر چکا ہو لیکن آٹھویں سمیسٹر کے اختتام پر 1.90 گریڈ پوائنٹ سے نیچے رہے تو اسے 12 کریڈٹ آور جن میں اس نے کم گریڈ لیے ہیں آفر کیے جائیں گے تاکہ وہ CGPA(Cumulative Grade Point Average) بہتر بنا سکے جو کہ 2.00 ہے۔بصورتِ دیگر اسے ڈگری جاری نہیں کی جائے گی۔

لائبریری اور ریڈنگ روم

کالج لائبریری 16 ہزار سے زائد کتب پر مشتمل ہے۔ مین لائبریری سائنس بلاک کے ساتھ ہے جبکہ ایک لائبریری ایم۔اے بلاک میں بھی موجود ہے۔
دونوں لائبریریوں کے ریڈنگ رومز کالج کے اوقات کار میں کھلے رہتے ہیں۔ کتابوں کے اجراء کے لیے لائبریری کارڈ حاصل کرنا ضروری ہے البتہ اخبارات ورسائل اور ریفرنس بکس کسی صورت میں گھر کے لیے جاری نہیں کی جاتی ایوننگ کلاسز کے طلبہ وطالبات کے لیے لائبریری بعداز دوپہر بھی کھلی رہتی ہے۔

طالب علم کو ایک وقت میں صرف ایک ہی کتاب مل سکتی ہے۔ زیادہ قیمتی کتابیں اور ریفرنس بکس لائبریری میں بیٹھ کر پڑھی جاسکتی ہیں یا کسی استاد کی ضمانت پر جاری کی جاسکتی ہیں۔
لائبریری کارڈ گم ہونے کی صورت میں دوبارہ حاصل کرنے ے لئے 80 روپے ادا کرنا ہوں گے۔
کتاب صرف 14 دن کے لئے جاری ہوتی ہے۔ کتاب دوبارہ جاری ہوسکتی ہے بشرطیکہ کسی دوسرے طالب علم کو مطلوب نہ ہو۔ 14 دن سے زیادہ جتنے روز کتاب طالب علم کے پاس رہے گی فی یوم 5 روپیہ جرمانہ وصول کیا جائے گا۔
اگر کتاب خراب، گم، پھاڑ یا گاڑدی جاتی ہے تو نئی کتاب فراہم کرنا ہوگی۔ اگر کتاب نایاب ہو تو حسب قواعد زائد قیمت ادا کرنا پڑے گی۔
لائبریری کا زرضمانت طالب علم کو کالج چھوڑنے کے ایک سال کے اندر واپس کیا جائے گا۔ یہ مدت تعلیمی سال کے اختتام سے شروع ہوگی اس کے لئے طالب علم مجوزہ فارم پر باقاعدہ درخواست دے گا۔ زرضمانت کالج کے جملہ واجبات کی ادائیگی پر ملے گا اور طالب علم کو لائبریری کارڈ اور شناختی کارڈ واپس جمع کرانے ہوں گے۔ لائبریری زرضمانت داخلہ سیشن کے اختتام کے ایک سال بعد تک کلیم نہ کیا گیا تو بحق کالج ضبط تصور ہوگا۔

کالج کی یونیفارم

حکومت کے احکامات کے مطابق سکولوں / کالجوں کے تمام طلباء کے لئے اپنے اپنے ادارے میں ایک سا لباس لازمی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ہر ادارہ کے طلبا کی اپنی پہچان ہو اور وہ قیمتی اور زیبائشی لباس سے احتراز کریں۔ چنانچہ انٹرمیڈیٹ کی یونیفارم گرے پتلون، نیوی بلیو ٹائی، سفید شرٹ اور تسموں والے سیاہ شوز پر مبنی ہے۔ سردیوں میں گرے کوٹ / جرسی پہنا جاسکتا ہے۔
فرسٹ ایئر کے طلبہ کی شرٹ کے کالر اور کف نیلی دھاری جبکہ سیکنڈ ایئر کے طلبہ کی شرٹ کے کالر اور کف سرخ دھاری والی ہوگی۔
بی۔ایس کے طلبہ کی شرٹ کے کالر اور کف سبز پٹی والے ہوں گے اور طالبات کے لیے سفید شلوار قمیض ہوگی۔ سکارف اور عبائے اور شوز سیاہ رنگ پر مشتمل ہونگے۔
بی۔ایس کے طلبہ اور طالبات کا کوٹ / جرسی مہرون رنگ کی ہوگی۔
کالج یونیفارم کے بغیر طلباء کو کلاسوں / تقاریب / کیمپس میں داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔

کالج کارڈ

داخلہ لینے والے تمام طلباء کے لئے لازمی ہے کہ وہ کالج داخلہ کے پندرہ دن کے اندر اندر کالج سے اپنا کالج کارڈ حاصل کریں۔ ہر طالب علم کے لئے کالج کارڈ حاصل کرنا اور ہر روز کالج میں لے کر آنا ضروری ہے۔ طالب علم کا فرض ہے کہ وہ کالج کارڈ گلے میں لٹکا کر رکھے۔ کالج کارڈ نہ ہونے کی صورت میں کالج میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔

ٹیوٹوریل سسٹم

کالج میں داخل ہونے پر ہر طالب علم کو ٹیوٹوریل گروپ کی رکنیت دی جاتی ہے۔ ہر ٹیوٹوریل گروپ میں تمام کلاسوں کے طالب علم شامل ہوتے ہیں۔ اس طرح طلبہ میں ہم آہنگی کے جذبے کو فروغ ملتا ہے۔ ان ٹیوٹوریل گروپوں کے انچارج اساتذہ کرام ہوتے ہیں اور گروپوں کی ہفتہ وار میٹنگز ہوتی ہیں۔ اساتذہ ان گروپوں میں طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے ان کی رہنمائی کرتے ہیں اور مختلف پروگراموں کو ترتیب دیتے ہیں۔ ہر طالب علم کے لئے لازمی ہوگا کہ اپنے تمام کاغذات مثلاً چھٹی کی درخواست، فیس میں رعایت، جرمانے کی معافی یا کریکٹر سرٹیفکیٹ کے اجرا کی درخواستیں اپنے ٹیوٹر کے ذریعے پرنسپل تک پہنچائیں۔ ٹیوٹوریل گروپ کی کلاس سے غیر حاضری کا جرمانہ 10 روپے ہوگا۔

اسلحہ کی ممانعت

کسی طالب علم کو کالج میں اسلحہ رکھنے کی اجازت نہیں خواہ اس کے پاس اسلحہ رکھنے کا لائسنس ہی کیوں نہ ہو۔ خلاف ورزی کرنے پر سخت سزا دی جائے گی۔

سائیکل / موٹر سائیکل اسٹینڈ

اپنی سائیکل اور موٹر سائیکل صرف مقررہ سٹینڈ پر کھڑی کریں۔ ان کی حفاظت کے لئے مضبوط تالے استعمال کریں۔ سٹینڈ پر متعین چوکیدار سے ٹوکن ضرور حاصل کریں۔ ٹوکن واپس کرنے پر ہی آپ سائیکل اور موٹر سائیکل لینے کے مجاز ہوں گے۔ ٹوکن گم ہونے کی صورت میں 25 روپے جرمانہ ہوگا۔ یہ سائیکل سٹینڈ طلباء کی سہولت کے لئے ان کی معاونت سے کوآپریٹو بنیادوں پر چل رہا ہے۔

سیکیورٹی

گورنمنٹ گریجویٹ کالج منڈی بہاء الدین اپنا سیکیورٹی نظام رکھتا ہے۔

1۔سیکیورٹی گارڈز

کالج کے پاس اپنے دس مسلح سیکیورٹی گارڈ ہیں جو گیٹ کے ساتھ ساتھ کالج کے احاطہ میں مختلف مقامات پر نگرانی کرتے ہیں۔کالج میں تمام طلبہ کا داخلہ بعداز تلاشی ہوتا ہے۔کالج کو وزٹ کرنے والے دیگر افراد اجازت ملنے پر داخل ہو پاتے ہیں اور گارڈز کی نگرانی میں رہتے ہیں۔

2۔سیکیورٹی کیمرے

کالج کا تمام ایریا بشمول بلڈنگز اور کھیل کے میدان سیکیورٹی کیمروں کی نگرانی میں رہتے ہیں اور سیکیورٹی سٹاف تمام وقت کیمروں کی مدد سے بھی پورے کالج پر نظر رکھتا ہے۔

3۔نگران کمیٹی

پچاس پروفیسرز پر مشتمل ویجیلینس کمیٹی دس ٹیموں پر مشتمل ہے۔ہر ٹیم پانچ پروفیسر پر مبنی ہے۔
یہ ٹیمیں کالج نگرانی میں گارڈز کی مدد کرتی ہیں اور کالج کھلنے اور بند ہونے کے اوقات پر گیٹ پر نگاہ رکھتی ہیں۔

4۔شناخت

کالج میں داخلہ کے لیے کالج کارڈ لازمی ہے۔کوئی طالب علم کالج احاطہ میں بغیر شناخت داخل نہیں ہوسکتا۔اس طرح تمام بیرونی عناصر کا کالج میں داخلہ بند کر دیا گیا ہے۔کالج میں کسی کام سے آنے والے مہمانوں کو گارڈز اپنی نگرانی میں دفتر تک جانے دیتے ہیں اور انہیں گیٹ پر وزیٹنگ کارڈ جاری کیا جاتا ہے اور واپسی پر وصول کر لیا جاتا ہے۔کسی بیرونی فرد کو کالج اوقات میں طلبہ تک رسائی حاصل نہیں۔ایمرجنسی کی صورت میں (ورثا) کسی طالب علم سے پرنسپل آفس میں پرنسپل صاحب کی موجودگی میں ملاقات کر سکتے ہیں۔

5۔ خاردار ریزر تار

کالج کا احاطہ خاردار ریزر تار کی مدد سے محفوظ بنایا گیا ہے۔کوئی شخص دیوار پھلانگ کر کالج سے باہر آسکتا ہے نہ کالج میں داخل ہوسکتا ہے۔

6۔تنظیموں پر پابندی

کالج میں امن وامان بحال رکھنے کے لیے ہر قسم کے گروپ بندی، تنظیم سازی پر پابندی لگا دی گئی ہے۔
کسی بھی گروہ/تنظیم سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو کالج میں داخل ہونے کی اجازت نہیں۔

پولیس چوکی

کالج میں امن وامان برقرار رکھنے اور غنڈہ گرد افراد کی سرکوبی کے لیے کالج پرنسپل کی کوششوں سے پولیس چوکی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔تاکہ ادارے کی تعلیمی فضا خراب نہ ہو۔

مسجد

کالج میں ایک خوب صورت مسجد تعمیر کی گئی ہے جس میں قالین بچھے ہوئے ہیں۔پانی کا خاطر خواہ اہتمام ہے۔طلباء اور اساتذہ مقررہ اوقات میں یہاں نماز ادا کرتے ہیں۔
طلباء کی معاونت سے مسجد کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

انجمن اساتذہ، والدین اور طلباء

حکومت کے ایما پر اساتذہ، والدین اور طلباء پر مشتمل ایک انجمن ترتیب دی گئی ہے تاکہ تعلیمی مشکلات ومسائل کا بطریق احسن ادراک ہوسکے اور مل بیٹھ کر مسائل کا حل کیا جاسکے۔
سال میں دوبار اس انجمن کا اجلاس ہوتا ہے جس میں اساتذہ اور کالج انتظامیہ بچوں کے مسائل کے حوالے سے والدین سے بحث و تمحیص کرتے ہیں۔

طبی انتظامات

کالج کے طلباء کا طبی معائنہ مقامی سول میڈیکل آفیسر کرتے ہیں اور اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازتے ہیں۔کالج کے بائیولوجی کے استاد کی نگرانی میں ایک ڈسپنسری قائم کی گئی ہے۔
فرسٹ ایڈ کا سامان موجود ہے۔زیادہ سنگین معاملہ ہسپتال کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔کالج سے حسب ضرورت ادویات فراہم ہوتی ہیں۔سول ہسپتال سے بھی ادویات مل جاتی ہیں۔

مجلس تقریبات

مختلف مضامین کی سوسائیٹیاں متعلقہ پروفیسر صاحبان کی زیرنگرانی پرنسپل کی اجازت سے قائم کی جاسکتی ہیں۔کالج کی اجتماعی تقریبات کے لئے مجلس تقریبات قائم کی گئی ہے۔جو تعلیمی سال کے دوران میں مختلف تقریبات کا اہتمام وانصرام کرتی ہے تاکہ طلبا کی ذہنی، فکری، تحریری وتقریری صلاحیتوں کواجاگر کیا جاسکے۔علاوہ ازیں مجلس علوم اسلامیہ، گوشۂ اداب، انگلش لٹریری سوسائٹی، کلچرل سوسائٹی اور سائنس سوسائٹی کے زیراہتمام بھی تقاریب منعقد ہوتی ہیں۔

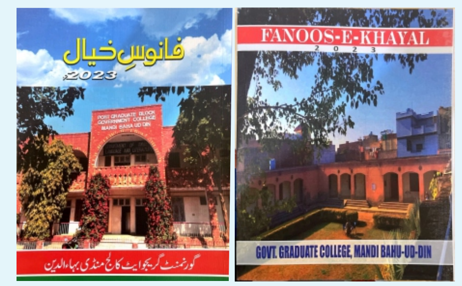

کالج میگزین

طلباء میں تخلیقی صلاحیتوں کی نشونما اور ادب وانشاء کی آبیاری کے لئے کالج کا رسالہ ’’فانوس خیال‘‘ سال میں ایک مرتبہ شائع ہوتا ہے۔ ادارہ تحریر میں طلباء اور اساتذہ شامل ہیں۔ البتہ معروف ادبا، شعرا اور دیگر اکابر کی نگارشات راہنمائی اور علمی و ادبی استفادہ کے لئے شامل کی جاسکتی ہیں۔

سپورٹس بورڈ

کھیل کا میدان بغیر چھت کے کمرہ جماعت ہوتا ہے۔کھیلوں کو فروغ دینے اور طلباء کی راہنمائی کے لئے سپورٹس بورڈ قائم کیا گیا ہے۔اساتذہ کو مختلف کھیلوں کا انچارج بنایا گیا ہے تاکہ وہ کھیلوں کے انتظام وانصرام کے ساتھ ساتھ طلباء کی رہنمائی بھی کریں۔کھیلوں میں دلچسپی رکھنے والے طلباء انچارج پروفیسر صاحبان سے رابطہ قائم کریں۔

سالانہ جلسہ تقسیم انعامات

طلباء میں علمی ذوق وشوق اور مخفی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے تعلیمی کارکردگی اور ہم نصابی سرگرمیوں مثلاً کھیلوں، تقاریر، مباحثوں، حسن قرات، نعت خوانی، کوئز پروگراموں، حاضر باشی خوش اطواری اور عملی تعاون وغیرہ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے پر طلباء کو کالج انتظامیہ کے قواعد وضوابط کے مطابق انعامات اور اسناد دی جاتی ہیں۔اس سلسلہ میں تقسیم انعامات کی تقریب ہر سال بڑے اہتمام سے منعقد کی جاتی ہے۔یہ تقریب عموماً تعلیمی سیشن کے اختتام پر منعقد ہوتی ہے۔ تعلیمی انعامات کے لئے طالب علم کی دوسالہ کارکردگی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ وہی طالب علم کسی مضمون یا مضامین میں انعام کے مستحق ہوں گے جو امتحانوں میں تمام مضامین میں پاس ہوں گے۔

نصابی / ہم نصابی سرگرمیوں کا پروگرام

(۱)	جشن آزادی	14 اگست
(۲)	یوم دفاع	6 ستمبر
(۳)	یوم وفات قائداعظم	11 ستمبر
(۴)	یوم اقبال	9 نومبر
(۵)	دسمبر ٹیسٹ، سینڈاپ ٹیسٹ	دسمبر، مارچ
(۶)	تقریب بسلسلہ عید میلاد النبی ﷺ	12 ربیع اول
(۷)	یوم پاکستان	23 مارچ
(۸)	علمی وادبی تقریبات، مقابلہ حسن قرأت ونعت، انگریزی اردو مضمون نویسی	مارچ

بین الکلیاتی مباحثہ (اردو) — بین الکلیاتی مباحثہ پنجابی — اقبال کوئز

قائداعظم کوئز — سیرت النبی ﷺ کانفرنس — سیمینارز

(۹)	جلسہ تقسیم انعامات	مارچ

یوم والدین، سپورٹس گالہ، سائنسی نمائش، کلچرل ڈے